رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
دھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلور سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
NEW DELHI (CITY) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8939
سال:25 شمارہ نمبر:8939 20/ذی الحجہ 1445ھ جمعرات «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار
Thursday 27 June 2024

’ایوان کو چلانے میں تمام اراکین سے تعاون کا متمنی‘

نئی دھلی، (یو این آئی)

لوک سبھا کے اجلاس اراکین پارلیمنٹ کے ایوان کی بہتر کارکردگی کیلئے تمام اراکین سے تعاون کی توقع کے ساتھ ساتھ پریزائیڈنگ آفیسر کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے پر شکریہ ادا کیا۔ بدھ کو اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں مسٹر برلا نے وزیراعظم نریندر مودی، یو پی این کونسل کے اراکین، تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین اور تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں ایک بار پھر صدارت کے طور پر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کا موقع فراہم کیا۔ ایوان کے اجلاس کے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ان پر جو اعتماد ظاہر کیا ہے اس کیلئے وہ بہت مشکور ہیں۔ انہوں نے 64 کروڑ لوگوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہاروٹ لوک سبھا کے انتخابات کے دوران منفی جغرافیائی حالات اور موسم کی خراب صورتحال میں ووٹ ڈالا۔ انہوں نے انتخابات کے شفاف اور منصفانہ انعقاد پر الیکشن کمیشن کا شکریہ بھی ادا کیا۔ مسٹر برلا نے کہا کہ الیکشن ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں تیسری بار بنی ہے، ایسے میں حکومت سے لوگوں کی توقعات، امیدیں اور خواہشات بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تم عوام کیلئے مؤثر انداز میں کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ایوان میں بحث اور بات چیت کیلئے اس طرح کی ششمین مسلسل مدت کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اہطاریوں لوک سبھا میں پہلی بار 281 ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ انہیں ایوان کے قواعد وضوابط کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں تاریخی قوانین پاس کیے گئے ہیں۔ ناری شکتی وندنا بل منظور ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال آئین کی تشکیل کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا آئین ہے جو نہ صرف ہماری رہنمائی کرتا ہے بلکہ معاشی فلاح، بہبود اور محروموں کی فلاح و بہبودی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ مسٹر مودی کی رہنمائی میں ایوان میں پوسٹر مہاتما نے کی روایت شروع ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق و اختلاف جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ ایوان پارلیمانی اور اپوزیشن کے احترام سے چلتا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ ایوان کو سب کی رضامندی سے چلایا جائے۔

اوم برلا ایک بار پھر صوتی ووٹوں سے لوک سبھا اسپیکر منتخب

وزیراعظم مودی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے چیئر تک پہنچایا ■ مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے برلا کو مبارکباد دی

نئی دھلی، (ایس این بی)

اوم برلا ایک بار پھر لوک سبھا کے اسپیکر بن گئے ہیں۔ ایوان میں بدھ کو آنبھی صوتی ووٹ کے ذریعہ اسپیکر منتخب کیا گیا۔ برلا کے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں کرسی تک پہنچایا۔ وزیراعظم نریندر مودی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اوم برلا کو مبارک باد پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق بدھ کی صبح 11 بجے لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو حلف لینے کیلئے سب سے پہلے این ڈی 9 منتخب ارکان پارلیمنٹ کے نام پکارے گئے، جنہوں نے ابھی تک پارلیمنٹ کی رکنیت کا حلف نہیں لیا تھا۔ اس کے بعد ایوان کے پردھم اسپیکر بھرتری مہتاب نے ایوان کو بتایا کہ انہوں لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب سے متعلق 16 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کرنے کیلئے سب سے پہلے وزیراعظم مودی کا نام لیا۔ اس کے بعد وزیراعظم نریندر مودی نے ایوان میں لوک سبھا کے نئے اسپیکر کے طور پر اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے حمایت کی۔ اس کے بعد یہ تجویز کانگریس اور مرکزی وزیر اجودھیا رتن سنگھ عرف للن سنگھ نے لوک سبھا کے اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی حمایت کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راج کمار ساگوان نے کی۔ ہندوستانی عوام موچ کے رہنما اور مرکزی وزیر جتین رام مانجھی نے لوک سبھا اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے حمایت کی۔ اس کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر نرملا سیتارمن نے تائید کی۔ این ڈی اے میں شامل دیگر اتحادی جماعتوں کی جانب سے شیوسینا لیڈر اور مرکزی وزیر پرتاپ راؤ گنپت راؤ جادھو، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان، جے ڈی یو لیڈر اور مرکزی وزیر اجے کمار سوماری، این ڈی پی کی لیڈر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل اور کئی دوسرے لیڈروں نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کیلئے ایوان میں اوم برلا کا نام تجویز کیا اور این ڈی اے کے کئی دیگر رہنماؤں نے اس کی حمایت کی۔ دوسری طرف اپوزیشن اتحاد سے شیو سینا (ادھو طاکرے گروپ) کے ایم پی اروند سانوت نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے ایوان میں کے۔ سریش کے نام کی تجویز پیش کی، جس کی آر ایس پی لیڈر ایوان کے پریا چندرن نے تائید کی۔ اپوزیشن جماعتوں کے بہت سے دوسرے رہنما نے بھی کے۔ سریش کا نام ایوان میں تجویز کیا اور کئی ارکان آسمبلی نے ان کی حمایت کی۔ ایوان کے پردھم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے صوتی ووٹ سے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔ چونکہ اپوزیشن جماعتوں نے ووٹوں کی تقسیم کا مطالبہ نہیں کیا تھا، اس لیے اوم برلا کو صوتی ووٹ سے صدر منتخب کیا گیا۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے راجستھان کے کوٹہ سے ایم پی اوم برلا کو اسپیکر عہدے کے لئے اپنا امیدوار بنایا تھا، جنہوں نے انکمبنٹ جیت لیا ہے۔ وہیں اپوزیشن انڈیا بلاک نے کیرالہ کے ماویلیکارا سے 8 بار کے رکن پارلیمنٹ کوڈی کنل سریش کو میدان میں اتارا تھا۔

دریں اثناء وزیراعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، ترنمول کانگریس کے سدیپ بندوپادھیائے اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بدھ کو اوم برلا کو دوسری مرتبہ لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ اوم برلا نے صوتی ووٹ سے 18 ویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو انہیں اسپیکر کی نشست پر لے گئے۔ اس سے پہلے دونوں لیڈروں نے اوم برلا کو بھی مبارکباد دی۔ مسٹر برلا نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی نامزدگی اختیار کرنے کو کہا۔ سکھراں فریق کے ارکان نے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ تم عوام کیلئے مؤثر انداز میں کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ایوان میں بحث اور بات چیت کیلئے اس طرح کی ششمین مسلسل مدت کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں لوک سبھا میں پہلی بار 281 ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ انہیں ایوان کے قواعد وضوابط کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں تاریخی قوانین پاس کیے گئے ہیں۔ ناری شکتی وندنا بل منظور ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال آئین کی تشکیل کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا آئین ہے جو نہ صرف ہماری رہنمائی کرتا ہے بلکہ معاشی فلاح، بہبود اور محروموں کی فلاح و بہبودی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ مسٹر مودی کی رہنمائی میں ایوان میں پوسٹر مہاتما نے کی روایت شروع ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق و اختلاف جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ ایوان پارلیمانی اور اپوزیشن کے احترام سے چلتا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ ایوان کو سب کی رضامندی سے چلایا جائے۔

برلا نے ایمرجنسی کی مذمت کی ■ اپوزیشن کا بی جے پی کا ایجنڈا چلانے کا الزام

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اوم برلا نے ایوان میں ایمرجنسی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگا کر امید کرکے بنائے ہوئے آئین کی توہین کی تھی۔ جیسے ہی اسپیکر نے تجویز پیش کی، حزب اقتدار اور اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ نے نعرہ بازی شروع کر دی۔ اسپیکر اوم برلا نے ایمرجنسی کے دوران جانیں گنوانے والوں کی یاد اس لیے برلا کو صوتی ووٹ سے صدر منتخب کیا گیا۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے راجستھان کے کوٹہ سے ایم پی اوم برلا کو اسپیکر عہدے کے لئے اپنا امیدوار بنایا تھا، جنہوں نے انکمبنٹ جیت لیا ہے۔ وہیں اپوزیشن انڈیا بلاک نے کیرالہ کے ماویلیکارا سے 8 بار کے رکن پارلیمنٹ کوڈی کنل سریش کو میدان میں اتارا تھا۔

دریں اثناء وزیراعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، ترنمول کانگریس کے سدیپ بندوپادھیائے اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بدھ کو اوم برلا کو دوسری مرتبہ لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ اوم برلا نے صوتی ووٹ سے 18 ویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو انہیں اسپیکر کی نشست پر لے گئے۔ اس سے پہلے دونوں لیڈروں نے اوم برلا کو بھی مبارکباد دی۔ مسٹر برلا نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی نامزدگی اختیار کرنے کو کہا۔ سکھراں فریق کے ارکان نے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ تم عوام کیلئے مؤثر انداز میں کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ایوان میں بحث اور بات چیت کیلئے اس طرح کی ششمین مسلسل مدت کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں لوک سبھا میں پہلی بار 281 ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ انہیں ایوان کے قواعد وضوابط کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں تاریخی قوانین پاس کیے گئے ہیں۔ ناری شکتی وندنا بل منظور ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال آئین کی تشکیل کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا آئین ہے جو نہ صرف ہماری رہنمائی کرتا ہے بلکہ معاشی فلاح، بہبود اور محروموں کی فلاح و بہبودی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ مسٹر مودی کی رہنمائی میں ایوان میں پوسٹر مہاتما نے کی روایت شروع ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق و اختلاف جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ ایوان پارلیمانی اور اپوزیشن کے احترام سے چلتا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ ایوان کو سب کی رضامندی سے چلایا جائے۔

مختصر خبریں

خانہ کعبہ کی چابی نئے کلید بردار کے حوالے

مکہ مکرمہ، (یو این آئی) سعودی عرب میں خانہ کعبہ کے کلید بردار (ساران) شیخ ڈاکٹر صالح العشبی کے دنیا سے رخصت ہونے کے بعد نیہ ذمہ داری شیخ عبدالوہاب بن زین العابدین العشبی کو سونپ دی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فتح مکہ کے بعد اب تک کلید برداروں میں شیخ عبدالوہاب العشبی 78 واں نمبر ہے۔ جنہیں یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ خانہ کعبہ کے 77 ویں کلید بردار شیخ ڈاکٹر صالح العشبی گزشتہ دنوں 80 برس کی عمر میں فانی دنیا کو خیر باد کہہ گئے تھے، جنہیں مکہ کے معروف قبرستان معلی میں سپرد خاک کیا گیا۔ واضح رہے کہ ساران نام اس شخص کیلئے مخصوص ہے، جس کے پاس کعبہ شریف کی چابی ہوتی ہے۔ کعبہ کے قفل کو کھولنا، بند کرنا اور اندرونی و بیرونی صفائی، غلاف کعبہ کی تبدیلی اور دیگر امور سے ساران یعنی کلید برداری کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ فتح مکہ کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو شیبہ کو چابی سونپی اور انہیں یہ ذمہ داری عطا کی تھی، اس وقت سے اب تک کلید برداری کی ذمہ داری آل شیبہ انجام دے رہے ہیں۔

حجاب معاملہ میں مداخلت سے عدالت کا انکار

ممبئی، (ایجنسیاں) ہائیجاب پر بائیکوٹ نے شہر کے ایک کالج کیمپس میں حجاب، برقع اور نقاب پہننے پر پابندی لگانے کے حکم میں مداخلت کرنے سے بدھ (26 جون) کے روز انکار کردیا۔ جسٹس اے ایس چندورکار اور جسٹس راجیش پاٹل کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ وہ کالج کے زیر دیے گئے فیصلے میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی اور اس نے 9 طالبات کے ذریعہ اس کے خلاف داخل عرضی خارج کردی۔ یہ سائنس ڈگری کورس میں دوئم دوئم سال کی طالبات ہیں۔ طالبات نے اس ماہ کے شروع میں بائیکوٹ کا رخ کرکے چنبور ہائیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے این جی آچاریہ اور ڈی کے مراٹھے کالج کے زیدیہ جاری اس ہدایت پر چیلنج کیا تھا، جس میں حجاب، نقاب، برقع، اسکول یونیفارم پہننے اور کسی بھی طرح کا تنگ اگانے کو پابندی عائد کرنے والے نوٹس کو ’کالا فرمان‘ کہا گیا تھا۔ عرضی دہندگان نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ اصول ان کے مذہب پر عمل کرنے سے متعلق بنیادی حقوق، رازداری کے حقوق اور پسند کے حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ کالج کی کارروائی ممنانی، ناتما مناسب، ناقابل غلط اور غیر معیاری تھی۔ انہوں نے کرناٹک ہنڈتا پے اس دعویٰ کی حمایت میں قرآن کی پچھلی آیتوں کا حوالہ دیا تھا کہ حجاب پہننا اسلام کا لازمی حصہ ہے۔

منی پور کے جیر یام میں جدید اسلحہ سے حملہ

امپھال، (یو این آئی) مشتبہ کنگی عسکریت پسندوں نے بدھ کو منی پور کے جیر یام ضلع میں ہم اور جدید ترین ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے حملہ کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملے میں بورو دیگر علاقے میں 3 دکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ سینیئر طور پر مشتبہ عسکریت پسندوں نے پہلے ہم پھینکے اور بعد میں گھروں کو آگ لگا دی۔ منی پور کے دیر علاقہ میں ہیرن نگلے نے حال ہی میں سیکورٹی ایڈوائزر کلدیپ سنگھ اور ڈی جی پی راجیو سنگھ سے ملاقات کی تھی کو لے کر ایک رپورٹ پیش کرنے کیلئے کہا تھا، جبکہ دیر علاقے کے دفتر نے انہیں مطلع کیا تھا کہ 200 کوکی عسکریت پسند جیر یام پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ میں تحقیقات تیز ■ سی بی آئی پہنچی ہزاری باغ

اویسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ ■ کوریئر کمپنی کے دفتر میں لڑکا ملا تالا ■ ملزم چنٹو اور مکیش کمار 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر

پٹنہ / نئی دھلی، (ایجنسیاں)

پٹنہ کی خصوصی جی پی آئی عدالت نے نیٹ پیپر لیک معاملہ کے ملزم بلدیو کمار عرف چنٹو اور مکیش کمار کو 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ بہار پولیس کی تحقیقات کے مطابق یہ چنٹو ہی تھا، جس نے پیپر کی فوٹو کاپیاں بانکر 30 طلبا کو دی تھیں۔ اس کے علاوہ کرائے کے کمرے میں سوالات کے جوابات بھی یاد کرائے تھے۔ وہیں کوکاط میں نیٹ پیپر کی میرٹ لسٹ میں طیبوں کے عوض امیدوار کا نام شامل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملزم نے میرٹ لسٹ میں نام شامل کرنے اور کالج میں میڈیکل سیٹ دلانے کیلئے طالب علم کے والدین سے 5 سے 12 لاکھ روپے تک کی رقم وصول کی ہے۔ مغربی بنگال پولیس نے ملزم 25 جون کو دیر رات گرفتار کیا تھا۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی کی جانچ جاری ہے۔ بہار اسی او یو کی رپورٹ کے مطابق جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں سوال ناموں کے باکس کو دیکھ بھال اور سیونگ میں لاپرواہی کی گئی ہے۔ سوال ناموں کو این ٹی اے نے اپنے عہدیداری موجودگی میں 3 مئی کو دہلی سے رانچی بھیجے تھے۔ رانچی ہوائی اڈے پر این ٹی اے کے ملازم نے سوال ناموں والے بکس کو کوریئر کمپنی کے حوالے کردیا۔ یہاں سے ان ڈبوں کو کمپنی کے ڈرک میں کوریئر آفس لے جایا گیا۔ ڈرک سے اتارے گئے ان ڈبوں کو کمپنی کے دفتر کے باہر چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد ان سوال ناموں پر مشتمل باکس کو ہزاری باغ کے ذریعہ ایس جی آئی برانچ میں بھیجا گیا۔ اس دوران ڈبے کی حفاظت کیلئے کسی کو نہیں بھیجا گیا تھا۔ اب شبہ ہے کہ کوریئر کمپنی کے دفتر سے پیک جاتے ہوئے راستے میں ان ڈبوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تھی۔ بہاری او یو کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ہزاری باغ کے اویسس اسکول کے پرنسپل، آرڈرو اور سینئر انچارج کا بیچ ایک کرانے میں کردار ہوسکتا ہے۔ کیونکہ جب سوال ناموں پر مشتمل باکس اسکول پہنچے تو خود خود نہیں کھلے اور جس بیگ میں باکس تھا وہ بھی بیچ سے پھٹ گیا تھا۔ اس کے بعد باکس کو کھولنے کے لیے کٹر کا استعمال کیا گیا اور سوال نامہ لیک کردیا گیا۔

واضح رہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملہ کی تفتیش نے اب رفتار پکڑ لی ہے۔ جانچ ایجنسیاں تیزی کے ساتھ پوچھ گچھ کررہی ہیں اور ہر مشتبہ مقامات تک پہنچ رہی ہیں۔ این ڈی او اور سی بی آئی کی ٹیم اس وقت پوری طرح سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم تو ہزاری باغ میں 3 مقامات پر تفتیش کررہی ہے اور کچھ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کا عمل بھی جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج سی بی آئی کی ایک ٹیم نے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ واقع اویسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ کی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم پہلے اسکول پہنچی تھی، لیکن وہاں پرنسپل احسان الحق موجود نہیں تھے۔ پھر سی بی آئی کی ٹیم پرنسپل کے گھر پہنچی اور تقریباً دو گھنٹے تک ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ سی بی آئی کی 3 رکنی ٹیم نے پرنسپل سے خصوصاً بیچ ایک کے بارے میں سوال کیے۔ اس درمیان سی بی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ کسی ایک مشتبہ شخص کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتاری ہوسکتی ہے۔ حالانکہ 3 مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ ہورہی ہے اور ابھی کے لیے فیصلوں میں وزیراعظم مودی کو راہل گاندھی کی رضامندی لینی پڑے گی۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد وہ حکومت کے معاشی فیصلوں کا مسلسل جائزہ لے سکیں گے اور حکومت کے فیصلوں پر تبصرہ بھی کرسکیں گے۔ راہل گاندھی ’پبلک اکاؤنٹس کمیٹی‘ کے سربراہ بھی بنیں گے، جو حکومت کے تمام اخراجات کی جانچ کرتی ہے اور ان کا جائزہ لینے کے بعد وہ تبصرہ بھی کرتی ہے۔ قائد حزب اختلاف بننے کے بعد قائد حزب مخالف پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے مطابق قائد حزب اختلاف کے حقوق اور سہولیات بالکل وہی ہیں، جو کابینہ کے وزیر کی ہوتی ہیں۔ اب راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر ہونے کی وجہ سے کیبنٹ سیکریٹریٹ میں کابینہ وزیر کی طرح دفتر ملے گا۔ کابینہ کے وزیر کا اس کے رینک کے مطابق اعلیٰ سطح کی سیکورٹی ملے گی اور اسے ہائیلنخواہ اور دیگر الاؤنسز کی مد میں 3 لاکھ 30 ہزار روپے ملیں گے جو کہ کیبنٹ رکن پارلیمنٹ کی تنخواہ سے کہیں زیادہ ہوگی۔ ایک رکن پارلیمنٹ کو تنخواہ اور دیگر الاؤنس سمیت ہر ماہ تقریباً 2.25 لاکھ روپے ملتے ہیں۔ راہل گاندھی کو ایک سرکاری بنگلہ کا بھی حق دار کردیا جاتا ہے اور انہیں مفت ہوائی سفر، ریل سفر، سرکاری گاڑیاں اور دیگر سہولیات بھی حاصل ہوں گی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ راہل گاندھی اہم کمیٹیوں میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے راہل گاندھی کو ایوان میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

’کون راہل؟، یہ ہے راہل، یہ تو ابھی ٹریلر ہے‘

سنجے راؤت نے فوٹو شیئر کرتے ہوئے کیا وزیراعظم مودی پر سخت حملہ

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

لوک سبھا کے آغاز سے ہی اپوزیشن کے تیور سخت محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہ پہلی لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کیلئے نامزدگی داخل کرنے سے لے کر منتخب ہونے اور اوم برلا کو مبارکباد دینے تک میں دیکھنے جا رہی ہے۔ اس ضمن میں اب شیوسینا۔ یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک فوٹو شیئر کرتے ہوئے پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تو ابھی ٹریلر ہے۔ شیوسینا۔ یو بی ٹی کے لیڈر نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی ہے، جس میں راہل گاندھی لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا سے ہاتھ ملا رہے ہیں اور پی ایم مودی راہل گاندھی کے پیچھے کھڑے ہیں۔ یہ تصویر شیئر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے لکھا ہے کہ ’اہلیا بائی کون راہل؟ یہ ہے راہل! یہ تو ٹریلر ہے۔ آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا!‘ سنجے راؤت نے اپنی یہ پوسٹ بی جے پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کی ہے۔ واضح رہے لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ٹی وی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے بی ایم مودی نے کہا تھا ’کون راہل؟‘۔ سنجے راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کرکے دراصل بی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

ایک دیگر پوسٹ میں شیوسینا۔ یو بی ٹی لیڈر نے راہل کو لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب سے تعلق سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ’ہم نے انتخاب نہیں ہونے چاہئیں، ہم نے یہ بھی دکھایا کہ ہم آپ کے سامنے کھڑے رہیں گے اور ہیں۔ اوم برلا نے ایک جھٹکے میں 100 سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ کو معطل کردیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران ایسا نہیں ہوا۔ وی بی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن لیڈر بنائے جانے پر نہیں ہے۔ ہم نے اپوزیشن لیڈر بنائے جانے پر نہیں ہے۔ ہم نے یہ بھی دکھایا کہ ہم آپ کے سامنے کھڑے رہیں گے اور ہیں۔ اوم برلا نے ایک جھٹکے میں 100 سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ کو معطل کردیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران ایسا نہیں ہوا۔ وی بی اسپیکر کا عہدہ